سوال

میری شادی کوکم ازکم پندرہ برس ہوچکے ہیں اور میرا خاوند بڑا مہربان ہے، ہم ایک دوسرے کے واجبات ادا توکررہے ہیں لیکن ایک دوسرے سے لگاؤ نہیں ہے، اسی طرح ہمارے جنسی تعلقات بھی بہت کم ہیں، صرف واجبی حق ہی ادا ہوتا ہے اتنے برسوں کے بعد بھی میں محسوس کرتی ہوں کہ میری ازدواجی زندگی سعادت والی نہیں اور میں اللہ کا شکرادا نہیں کرتی، بلکہ پچھلے دوماہ سے تومیں ایک دوسرے شخص میں دلچسپی لینے لگی ہوں جو میری علیحدگی کے بعد مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے، میں یہ محسوس کرنے لگی ہوں کہ اگراپنی اس خاوند سے علیحدہ نہ بھی ہوئی تومیں اپنے خاوند کے ساتھ مخلص نہیں رہونگی اس لیے آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں کہ اس حالت میں دین اسلام ہمیں کیا کہتا ہے، میں نے اپنی دنیا توضائع کرلی ہے، لیکن اپنی آخرت ضائع نہیں کرنا چاہتی، برائے مہربانی میرے سوال کا جواب ضروردیں، میں ایسے افراد سے دریافت نہیں کرنا چاہتی جو دین اسلام کا علم نہیں رکھتے میری اس مشکل کا حل صرف علماء کرام ہی بتا سکتے ہیں اگر یہ جگہ میرے سوال کے لیے مناسب نہیں توبرائے مہربانی آپ مجھے کسی ایسے عالم دین کا بتائیں جو میری مشکل کو حل کرسکے، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں:

اول :

ہر شادی کامیاب نہیں ہوتی، بلکہ بعض شادیاں کامیاب اور بعض ناکام ہوتی ہیں، اور بعض اوقات ایسا بھی ہی ہوتا ہے کہ خاونداور بیوی دونوں یا پھر کوئی ایک اپنی شادی کوناکام تصورکرتا ہے، لیکن وہ علیحدگی اورازدواجی زندگی کو ختم کرنے کی بجائے مزید صبرو تحمل سے کام لیتے ہیں اور آپس میں اختلافات اور جھگڑوں کے اسباب تلاش کرکے اس کے حل کی کوشش کرتے ہیں، توایسی شادی ساری زندگی قائم رہتی ہے، حالانکہ اس کی راہ میں بہت ساری مشکلات آئیں اور تقریبا ان کی ازدواجی زندگی ختم ہونے کے قریب تھی کہ ان میں استقرار پیدا ہوگا

اسی لیے قرآن مجید اور سنت نبویہ خاونداور بیوی کو حسن معاشرت کی بہت تلقین کرتی اوراس کی بہت زیادہ راہنمائی کررہے ہیں، اوران میں جو اختلافات اور جھگڑے پیدا ہوتے ہیں انہیں حل کرنے کے طریقے بتاتے ہوئے وعظ و نصیحت یا پھر ہلکی پھلکی ماریا بائیکاٹ جیسے طریقوں سے راہنمائی کی گئی ہے

اوراگر خاوند کی طرف سے زیادتی ہوتو پھر خاونداور بیوی دونوں کے خاندان میں سے ایک ایک منصف شخص کو اختلاف حل کرنے کے لیے مقرر کرنے کا کہا گیا ہے، اورخاوند کو بیوی کے معاملہ میں صبرو تحمل سے کام لینے کا حکم دیا گیا ہے کہ اگروہ بیوی کا کوئی غلط کام دیکھتا ہے تو اسے بیوی میں ایسی بہت ساری اچھی صفات ملیں گی جن سے وہ راضی ہوجا ئیگا، اسی طرح قرآن وحدیث میں بہت ساری وصیتیں ایسی ہیں جوان جھگڑوں اوراختلافات کو ختم کردیتی ہیں

صحیح مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مومن مرد مومن عورت سے بغض نہیں رکھتا اورناراض نہیں ہوتا، اگراسے اس کا کوئی ایک اخلاق اچھا نہیں لگتا تووہ اس کے کسی دوسرے کام سے راضی ہوجا ئیگا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1469).

اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ رکھنے والے شخص سے فرمایا تھا:

"تم اسے طلاق کیوں دینا چاہتے ہو؟

اس نے جواب دیا : میں اس سے محبت نہیں کرتا

چنانچہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے جواب دیا :

"کیا سب گھروں کی بنیاد محبت پر ہی قائم ہے ، دیکھ بھال اور خیال کرنا اور شرم کرنا کہاں گئی ؟!!

دیکھیں : عیون الاخبار (18/3).

ایک دوسرے کا خیال کرنے سے افراد خانہ میں رحمدلی پیدا ہوتی ہے ، اور ہر کوئی دوسرے کے متعلق واجب چیز کی پہچان ہوتی ہے

اور ایک دوسرے کی شرم کرنے سے ہر کوئی شخص دوسرے سے علیحدہ راہ اختیار کرنے سے اجتناب کرتا ہے ، یا پھر اس کے ہاتھ سے تفرقہ پیدا نہیں ہوتا

دوم :

ہماری سائلہ بہن اگر آپ دیکھیں اور محسوس کریں کہ آپ اور خاوند کے مابین اصلاح کے سارے راہ مسدود ہوچکے ہیں اور کوئی وسیلہ نہیں رہا ، تو پھر آپ کی مشکل کا شرعی حل آپس میں ایک دوسرے سے علیحدگی ہے اور اللہ تعالی آپ دونوں کو ایک دوسرے سے غنی کر دے گا ، آپ کو اس سے بہتر مل جائیگا ، اور آپ کے خاوند کو بھی کوئی بہتر بیوی مل جائیگی

بلاشک وشبہ بری زندگی سے ایک دوسرے سے علیحدہ ہو جانا ہی بہتر ہے کیونکہ زندگی اجیرن ہو جائے تو انسان نفسیاتی اور جسمانی مریض بن کر رہ جاتا ہے ، اور شرعی مخالفات پیدا ہو جاتی ہیں

جیسا کہ آپ کے ساتھ ہو رہا آپ کسی غیر محرم اور اجنبی شخص میں دلچسپی لے رہی ہیں !اس کام کا انجام بہت خطرناک اور بہت سزا ہے ، اور اسی طرح آپ کا خاوند بھی ہو سکتا ہے کسی اور عورت میں دلچسپی لینے لگا ہو ، اس لیے آپ دونوں کو اپنی ازدواجی زندگی کے بارہ میں کوئی مناسب فیصلہ کریں

یہاں ہم متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کے لیے اس اجنبی اور غیر محرم شخص سے تعلقات رکھنا حلال نہیں ، چاہے یہ تعلقات کسی بھی ناحیہ سے ہوں ، اور آپ کے لیے ابھی سے ہی شادی کرنے کے وعدے کرنا حلال نہیں ، بلکہ آپ پر ان تعلقات کو ختم کرنا واجب ہے ، اور اس کے لیے آپ وعدہ وغیرہ مت کریں یا ایک دوسرے کا انتظار بھی نہیں کہ یہاں سے فارغ ہو کر شادی کرینگے

ہو سکتا ہے آپ کے اس مرد کے ساتھ تعلقات ہی آپس میں اختلافات کا باعث ہوں ، جب آپ یہ تعلقات ختم کر دیں اور بعد میں آپ کو محسوس ہو کہ آپ کا خاوند سے طلاق لینا ہی بہتر ہے تو آپ اپنے حالات کو زیادہ بہتر طریقہ سے جانتے ہیں پھر اللہ جو چاہے آپ میں فیصلہ کر دیگا

اور اگر ممکن ہو سکے تو آپ کسی صلح پسند اور نیک وصالح شخص کو اپنے اختلافات حل کرنے کا کہیں تا کہ وہ قریب ہو کر آپ کی مشکل کو دیکھ کر کوئی فیصلہ کرے اور مناسب حل بتا سکے ، ہو سکتا ہے یہی افضل و بہتر ہو اور حقائق کو بھی مناسب طریقہ سے معلوم کر سکے

ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی آپ اور آپ کے خاوند کو خیر و بھلائی پر جمع رکھے ، اور آپ دونوں کے لیے خیر و بھلائی کے حصول میں آسانی پیدا فرمائے

برائے مہربانی آپ درج ذیل سوالات کے جوابات کا مطالعہ کریں :

بیوی اپنے خاوند کی بجائے کسی اور اجنبی اور غیر محرم شخص میں دلچسپی محسوس کرے تو اس کے متعلق حکم اور معلومات معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (45520) کے جواب کا مطالعہ کریں

اگر بیوی اپنے خاوند سے محبت نہیں کرتی اور اس کے ساتھ رہنے میں سعادت محسوس نہیں کرتی تو بیوی کو کیا کرنا چاہیے اس کے لیے آپ سوال نمبر (101423) کے جواب کا مطالعہ کریں

سوال نمبر (102637) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر کوئی دین پر عمل کرنے والا خاوند اپنی بیوی سے محبت تو کرتا ہے لیکن اس کی بیوی اس میں دلچسپی نہیں لیتی تو کیا حل ہے، آپ اس کا بھی مطالعہ کریں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

170833